REGD. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹۔ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ۔ فی پرچہ دس پیسے

۲۲ رجب ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲۰ فتح ۱۳۴۱ ہش ۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۹۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۹ دسمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل شام کے قریب حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

درخواست دُعا

مبلغ اسپین مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر لنڈن میں قریباً سات ماہ زیر علاج رہنے کے بعد واپس اسپین تشریف لے گئے ہیں۔ اپریشن کے بعد اب آپ کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ اب غذا کی نالی سے غذا نسبتاً آسانی سے گزر جاتی ہے۔ لیکن ابھی تکلیف پورے طور پر دور نہیں ہوئی ہے۔ اور کبھی کبھی نالی میں درد کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹروں نے امید ظاہر کی ہے کہ رفتہ رفتہ یہ تکلیف رفع ہو جائے گی۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عام لوگوں کی تبلیغ صرف کان تک محدود ہوتی ہے لیکن مامورین الٰہی دل تک پہنچاتے ہیں

یہ جذب اور یہ عقد ہمت ایک انسان کو اس وقت دیا جاتا ہے جبکہ وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آجاتا ہے

"پیغام پہنچانے والے عام طور پر پیغام پہنچا دیتے ہیں اور اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو۔ گویا وہ تبلیغ صرف کان ہی تک محدود ہوتی ہے۔ برخلاف اس کے مامورین الٰہی کان تک بھی پہنچاتے ہیں اور اپنی قدسی قوت کے زور اور ذریعہ سے دل تک بھی پہنچاتے ہیں اور یہ بات کہ جذب اور عقد ہمت ایک انسان کو اُس وقت دیا جاتا ہے جبکہ وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آجاتا ہے اور ظل اللہ بنتا ہے پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کیلئے اپنے اندر ایک اضطراب پاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ میں کل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے۔ اس لئے آپ مخلوق کی تکلیف دیکھ نہیں سکتے تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے عزیزٌ علیہ ما عنتّم۔ یعنی یہ رسول تمہاری تکالیف کو دیکھ نہیں سکتا۔ وہ اس پر سخت گراں ہے اور اسے ہر وقت اس بات کی تڑپ لگی رہتی ہے کہ تم کو بڑے بڑے منافع پہونچیں۔" (الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

دوسرا آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ

ربوہ۔ تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کلب ربوہ کے زیر اہتمام دوسرا آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ ۱ جنوری سے ۲ جنوری ۱۹۶۳ء منعقد ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ میں ربوہ کی آٹھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ سنٹرل باسکٹ بال ایسوسی ایشن کا منظور شدہ ہے۔ میچز روزانہ ۳½ بجے سے ۵½ بجے شام تک کھیلے جایا کریں گے۔ پریذیڈنٹ کالج باسکٹ بال

جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد مبارک میں درس قرآن کریم

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد مبارک میں کئی سالوں سے میں درس قرآن کریم دیتا ہوں۔ اگرچہ میری طبیعت کمزور ہے تاہم احباب اور سالانہ اجتماع کے پیش نظر میں ارادہ رکھتا ہوں کہ امسال بھی ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کی صبح کو بعد نماز فجر مسجد مبارک میں درس دیا کروں گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس نیک ارادہ کی تکمیل کی توفیق دے۔

ایک عظیم الشان خدمت

محترم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:۔

"ماہنامہ انصار اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نایاب لٹریچر شائع کر کے اصلاح نفس کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان خدمت بجا لا رہا ہے اس کا ایڈیٹوریل نوٹ کافی محنت سے تیار کیا جاتا ہے جس کے لئے ہم شکر گزار ہیں۔"

اس رسالہ کی خریداری قبول فرما کر جملہ احباب جماعت اس خدمت میں شریک ہو سکتے ہیں۔ رسالہ کا سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے۔

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

زعماء انصار اللہ کی توجہ کیلئے

اگلے سال کے لئے بجٹ فارم جملہ مجالس کو بھجوا دئے گئے ہیں۔ زعماء انصار اللہ انہیں پُر کر کے جلد سے جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ تا کہ شروع سال سے ان کے مطابق وصولی ہو سکے۔ اگر کسی مجلس میں فارم نہ پہنچے ہوں تو اطلاع آنے پر دوبارہ بھجوا دئے جائیں گے۔

(قائد مالی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ دسمبر ۶۲ء

جلسہ سالانہ ..... عبادت

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ دوسری جماعتوں کے جلسوں سے بہت مختلف ہے۔ یہ جلسہ محض تقریروں کے کرنے سننے یا جیسا کہ دوسری جماعتوں کے سالانہ جلسوں کا قاعدہ ہے چندہ جمع کرنے کے لئے نہیں ہوتا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جلسہ سالانہ کے اخراجات افرادِ جماعتِ احمدیہ ہی برداشت کرتے ہیں مگر یہ اخراجات عام چندہ کے ساتھ ہی وصول کئے جاتے ہیں اور اس کے لئے جلسہ میں کوئی فنڈ وغیرہ قائم نہیں ہوتا۔

اس طرح جماعتِ احمدیہ کا سالانہ جلسہ اس لحاظ سے بالکل آزاد ہوتا ہے اور کسی شخص پر جلسہ کے متعلق مرکز کی طرف سے کوئی بوجھ نہیں ہوتا۔ البتہ مرکز جلسہ میں آنیوالوں کے لئے نہ صرف رہائش کا انتظام کرتا ہے بلکہ کھانے کا بھی انتظام کرتا ہے۔ یہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لنگر ہے جہاں سے ہر بچے بوڑھے جوان عورت مرد کو حسب ضرورت کھانا ملتا ہے یہاں تک کہ بیماریوں کے لئے پرہیزی کھانے کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ شہر میں کئی جگہ مہمان خانے پختہ تعمیر شدہ ہیں جلسہ کے ایام میں خاص کر کھانے کے اوقات میں نہایت پُررونق جگہ مہمان خانہ ہوتا ہے۔ کھانا دینے والی کھڑکیوں کے سامنے قطاریں لگی ہیں ایک کھڑکی سے اگر سالن مل رہا ہے تو دوسری کھڑکی سے روٹیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ بچے اور جوان کھانا لے رہے ہیں۔ ایک ایک شخص کئی کئی آدمیوں کا کھانا لے جاتا ہے۔ یہ کھانا ان لوگوں کے لئے ہوتا ہے جو اہلِ ربوہ کے مکانوں میں بطور مہمان مقیم ہیں۔ ورنہ جہاں جماعتوں کے ٹھہرانے کا انتظام ہے وہاں کھانے کے اوقات میں کھانا اکٹھا تقسیم ہوتا ہے۔

جب راقم الحروف پہلی دفعہ قادیان میں جوبلی کے جلسہ پر آیا اور ابھی بیعت سے مشرف نہیں ہوا تھا رات کا وقت تھا ایک عزیز کے ہمراہ اسکے رشتہ دار کے مکان پر ایک بیٹھک میں جس میں "گھیرو" بچھا تھا سونے کا انتظام تھا۔ راقم الحروف ایک کونے میں بستر کھول کر بیٹھ گیا۔ بجلی نہیں تھی صرف لالٹین کی روشنی تھی اتنے میں بچوں نے شور مچایا کہ کھانا آ گیا۔ کمرے میں جتنے دوست تھے سیدھے ہو کر بیٹھ گئے رومالوں میں روٹیاں اور تھالیوں میں ماش کی دال انڈیل دی گئی۔ راقم الحروف کو بھی ایک تھالی میں دال ملی اور بہت سی روٹیاں پاس ہی پڑی تھیں۔ گرم گرم مزیدار دال شاید عمر بھر پہلی دفعہ نصیب ہوئی تھی۔ بھوک خوب لگی ہوئی تھی۔ پیٹ بھر کر کھایا۔ دسترخوان جب اٹھا لیا گیا تو بعض مساجد میں نمازیں پڑھنے چلے گئے اور بعض وہیں سجدہ ریز ہوئے گھاس کے فرش پر بستر ے تھے۔ خوب نیند آئی۔ صبح کی اذان کے وقت آنکھ کھلی۔ سب دوست نماز کے لئے تیار ہو رہے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ راقم الحروف کو ایسا محسوس ہوا کہ اس دیار (قادیان) میں کھانا اور سونا بھی عبادت ہی میں داخل ہے ایسا مقدس کھانا اور ایسی مقدس نیند کہیں نصیب نہیں ہوئی ہوگی۔ الغرض جو دوست جلسہ سالانہ میں آتے ہیں ان کے لئے کھانا پینا سونا جاگنا۔ چلنا پھرنا۔ تقریروں کے وقت تقریریں سننا اور فرصت کے وقت بازاروں اور سڑکوں پر گھومنا۔ خرید وفروخت وغیرہ اسی طرح عبادت بن جاتے ہیں جس طرح ان کے لئے پانچ وقت نماز عبادت ہوتی ہے اکثر دوست تو جلسہ میں آتے ہی عبادت کے لئے ہیں۔ راقم الحروف کا ذاتی تجربہ ہے کہ جو دوست ویسے تہجد خواں نہیں تھے۔ جلسہ کے دنوں میں لازماً "تہجد" خواں بن گئے۔ اور بعض تو ایسے نکلے کہ بعد میں ہمیشہ تہجد پڑھتے رہے۔ اسی طرح کئی نمازوں میں سستی کرنیوالے باقاعدہ نمازی بن گئے۔ اور عبادتِ الٰہی میں اتنے گڑ گئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے بڑے زاہدوں اور عبادت گزاروں سے بڑھ گئے۔

الغرض جلسہ سالانہ کا حقیقی نام "جلسہ عبادت" ہونا چاہیئے۔ یہ واقعی ایک میلہ ہے۔ البتہ یہ پاک طینت عباد اللہ کا میلہ ہے جس میں لوگ ہر قسم کی عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ یہاں عام عبادت بھی اثر اور تاثیر میں کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ آزما کر دیکھ لیجئے۔ ربوہ میں ایام جلسہ کی ایک دو گھنٹہ کی عبادت ہفتوں مہینوں کی عبادت پر بھاری ہوتی ہے۔ اسلئے جو دوست عبادت کے بغیر اپنا وقت ادھر ادھر ضائع کرتے ہیں وہ سخت گھاٹے میں رہتے ہیں۔ یہاں آؤ تو عبادت کرو۔ بس۔

کوہستان کا مزاح نویس

"نسیم حجازی" ایک پرانے ناول نویس ہیں اور آپ نے واقعی بعض بڑے اچھے اسلامی تاریخی ناول تصنیف فرمائے ہیں۔ اسکے علاوہ آپ آج کل ایک روزنامہ بھی نکالتے ہیں جس کا نام "کوہستان" بھی اچھا ہے لیکن افسوس ہے کہ کوہستان کے ادارہ میں کوئی ایسا نفاست پسند لطیف مزاج صحافی شامل ہو گیا ہوا ہے جو گاہ بگاہ اپنی خوشبو سے اخبار کو متعفن کرتا رہتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ اس نے بڑے مزاح کی باتیں لکھی ہیں جن کو عوام پڑھ کر بڑے قہقہے مارتے ہوں گے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ صاحب تھرڈ کلاس مزاح بھی نہیں جانتے۔ اور آپ کے رشحاتِ قلم پڑھ کر عوام ضرور گالیاں دیتے ہوں گے۔

مزاح تو خیر ایک بڑی بات ہے۔ یہ حضرت۔ ع

بازی بازی بارِیش بابا ہم بازی

کے بھی قائل ہیں یعنی مزاح کے لاکھوں موضوعات ہوں گے مگر یہ صاحب "دین" کو بھی اپنی خرافات کا نشانہ بنائے بغیر نہیں چھوڑتے۔ اس میں کوئی مزاح ہو تو پھر بھی انسان کہے کہ بھئی خوب بات نکالی ہے۔ ذرا ملاحظہ فرمائیے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ربوہ میں قادیانی جماعت کا جو سالانہ اجلاس ہو رہا ہے اس میں دنیا کی پچاس زبانوں میں تقریریں ہوں گی۔

پچاس کا عدد قادیانی حضرات کے نزدیک بہت مقدس ہے۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ بڑے مرزا صاحب کو یہ عدد بہت پسند تھا۔ انہوں نے ایک جگہ لکھا ہے کہ مَیں نے سرکار انگریزی کی حمایت میں پچاس الماریاں کتابیں لکھی ہیں۔

مرزا صاحب آنجہانی کی ان پچاس الماریوں کے تتبع میں ان کے مذہب کے مبلغین نے پچاس زبانیں سیکھی ہیں۔ حالانکہ دنیا میں زبانوں کی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے۔ صرف برصغیر میں زبانوں کی تعداد کوئی ساڑھے تین سو ہے اور عیسائی مبلغین ان میں سے اکثر زبانیں جانتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ قادیانی ملت نے اپنے مبلغین کو صرف وہ زبانیں سکھائی ہیں جو ترقی یافتہ ہیں اور لکھت پڑھت میں آتی ہیں"۔ (کوہستان ۱۲/۱۲/۶۲ ص ۱۶)

ہم جناب نسیم حجازی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے کالم نویس سے معلوم کریں کہ مندرجہ بالا عبادت میں کون سا مزاح ہے۔ اور اتنا کاغذ۔ سیاہی اور عبارت ضائع کرنے سے اس نے قوم کی کونسی دینی یا دنیوی خدمت ادا کی ہے؟ اتنی پھسپھسی باتیں تو اب ملک نصر اللہ خاں عزیز اور کوثر نیازی وغیرہ نے بھی شاید چھوڑ دی ہیں +

(باقی)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا

احبابِ جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسبِ سابق امسال بھی مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

خنزیر۔ سود اور شراب کی حرمت

چند سوالات اور ان کے جواب

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

(۳)

آیت یمحق اللہ الربوا و یربی الصدقات میں سودی نظام کی نسبت ایک بہت بہتر معاشرہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ سود کے مقابل پر تجارت کو تبادلہ زر کا ایک بے ضرر نظام قرار دینے کے بعد انسان کو ایک قدم اور آگے لے جا کر ایک نہایت دلکش معاشرہ کا نظارہ دکھایا گیا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جس معاشرہ کو انسانوں میں قائم کرنا چاہتا ہے۔ وہ محض انصاف پر مبنی نہیں بلکہ جذبۂ احسان اور شفقت علی الناس کو فروغ دینے والا ہونا چاہیئے۔ اور رحم اور غریب پروری اس کی نمایاں خصوصیات ہوں۔ تاکہ امیر اور غریب طبقات باہمی اخوت اور محبت کے رشتوں میں بندھ جائیں۔ اور چونکہ یہ مقصود محض صدقات کو رائج کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے اس لئے کسی ایسے لین دین کے نظام کو پنپنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی جو نظام صدقات کا دشمن ہو۔

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک نظام سود اور نظام صدقات ایک وقت میں ایک معاشرہ میں قائم نہیں رہ سکتے۔ جہاں صدقات کو رائج کرتے سے دلوں میں نرمی۔ رحم، شفقت، اور سخاوت کی اعلیٰ انسانی صفات پیدا ہوتی ہیں وہاں سودی نظام سے بے رحمی۔ خود غرضی اور شقاوت قلبی کا بیج بویا جاتا ہے۔ چنانچہ جس طرح ایک عقلمند زمیندار اپنی فصلوں کی حفاظت کے لئے کانٹے دار جھاڑیوں گھاس پھونس اور فصلوں کا خون چوسنے والی جڑی بوٹیوں کی بیخ کنی کرتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ سود کے نظام کو ایک اعلیٰ تر نظام یعنی نظام صدقات کی حفاظت کی خاطر ملیا میٹ کر دینا چاہتا ہے۔

تیسری آیت میں اللہ تعالیٰ سود خوروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اگر سود کو ترک نہیں کرتے تو فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ۔ یعنی خدا اور اس کے رسول سے جنگ کرنے کے لئے متنبہ ہو جاؤ۔ یہاں حرب من اللہ سے مراد قانون قدرت سے لڑائی ہے۔ یہ ایسا ہی فقرہ ہے۔ جیسا کہ ہم روزمرہ ایسے مواقع پر استعمال کرتے ہیں۔ جب کوئی ضدی انسان ناصح کی بات کو سمجھنے سے قاصر ہوتا ہے اور کسی مضر فعل کے کرنے پر مصر ہوتا ہے تو اسے کہا جاتا ہے کہ اچھا جاؤ جو چاہتے ہو کرو۔ نتیجہ خود بھگت لو گے۔ گویا کہ اس آیت میں ایک پیشگوئی تھی کہ ایک وقت آئے گا۔ کہ جب سود کے باریک در باریک مضر اثرات جمع ہو کر ایک مہیب اور بھیانک صورت اختیار کر لیں گے اور سود خوروں کے لئے کوئی مفر نہیں رہے گی یتخبطہ الشیطان والی آیت میں انہیں خطرات کا ایک مجمل سا نقشہ کھینچا گیا تھا۔ چنانچہ کمیونزم اور کیپٹلزم کی عالمگیر کشمکش جو ساری دنیا کو ایک خوفناک تباہ کن جنگ کی طرف کشاں کشاں لئے چلی جا رہی ہے۔ اس پیشگوئی کی صداقت پر گواہ ہے۔

یہ خیال کہ کیپٹلزم اور نظام سود دو الگ الگ چیزیں ہیں اور کمیونزم کو سود نے جنم نہیں دیا۔ بلکہ سرمایہ داری نے جنم دیا ہے محض عدم تدبر کا نتیجہ ہے۔ انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے آغاز میں وہ معاشی اور اقتصادی حالات جو اشتراکیت کو پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ایک وسیع سودی نظام کے راسخ ہونے اور نظام صدقات کے فقدان کے نتیجہ میں پیدا ہوئے تھے رحم اور شفقت اور ہمدردی کی جگہ شقاوت قلبی خود غرضی اور ہوس زر نے لے لی تھی جس کی وجہ سے حساس طبیعتوں میں شدید احساس بغاوت پیدا ہوا۔ اور یہی احساس بغاوت ایک نئے نظام کا تصور پیدا کرنے کا محرک ہوا اور چونکہ اس نئے فلسفے کے محرکات ایک خاص طبقہ کے خلاف غصہ اور نفرت کے جذبات تھے۔ اس لئے لازماً یہ فلسفہ ایک انتقامی فلسفہ تھا۔ اس کا نام خواہ جدلی مادیت رکھ لیں۔ یا کچھ اور مگر یہ حقیقت اپنی جگہ قائم رہتی ہے۔ کہ اشتراکیت ایک ایسے سودی نظام کی پیداوار ہے۔ جس نے اس معاشرہ سے نظام صدقات کی بیخ کنی کر دی تھی۔

سود کے بغیر کیسے گذارہ ہو سکتا ہے

(ب) رہا یہ سوال کہ اب جبکہ دنیا ایک سودی نظام کے چنگل میں پھنس چکی ہے۔ سود کے بغیر گذارہ ہی کیسے چل سکتا ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر دنیا بد چلنی کے چنگل میں پھنس جائے۔ تو کیا سائل کے نزدیک بد چلنی جائز ہو سکتی ہے؟ یا جس طرح آج کل بعض پس ماندہ ممالک میں رشوت ستانی اور بد دیانتی عام ہو چکی ہے۔ اور دیانت ایک استثناء کے طور پر پائی جاتی ہے۔ تو کیا اس صورت میں کسی بھی اخلاقی کسوٹی کی رو سے ہم بد دیانتی کو جائز قرار دے سکتے ہیں۔ پس اگر سود بھی اپنے وسیع اور دور رس اثرات کے اعتبار سے انسان کے لئے ایک مہلک چیز ہے۔ تو اس کا عام ہونا ہماری بد قسمتی کی دلیل تو ہو سکتا ہے۔ مگر اس کی حلت و حرمت کی بحث پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

ہاں اگر سائل کی مراد یہ ہو کہ صورت حال ایسی نازک ہو چکی ہے۔ کہ اس کا ترک ممکن ہی نہیں رہا۔ تو محض اس حد تک اس میں ملوث ہونے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ جس حد تک انسانی بقا کے لئے اس سے گریز ممکن ہو۔ مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ کوئی شخص سود میں ملوث ہونے کے لئے اسی کو کافی وجہ جواز سمجھے کہ اس کے بغیر وہ زیادہ تیز رفتاری سے پیسہ نہیں کما سکتا یہ غیر طبعی "زیادہ تیز رفتار" منافع بازی ہی تو ہے۔ جو طبقات میں دولت کی غیر متوازن تقسیم کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

سود در اصل ایک دو دھاری تلوار ہے اور اس کی حرمت محض اس لئے نہیں ہے۔ کہ سود کا روپیہ دینے والے کے خلاف سودی روپیہ لینے والے کے حقوق کو محفوظ کیا جاوے۔ بلکہ اس لئے بھی ہے کہ عوام الناس کی بھاری اکثریت کے حقوق کو سود پر روپیہ قرض لے کر "تیز رفتار منافع بازی" کی غرض سے سرمایہ تعمیر کرنے والے کے خلاف محفوظ کیا جائے؟

اس سوال کا یہ پہلو کہ کیا واقعی آج کل کی سودی دنیا میں کوئی نظام معیشت سود کے بغیر نہیں چل سکتا۔ ایک وسیع تفکر و فکر کو چاہتا ہے۔ اور اس کا جواب محض نظریاتی لحاظ سے نہیں دیا جا سکتا۔ بلکہ اس کے لئے ملکی پیمانہ پر ایک جرأت مندانہ تجربہ کی ضرورت ہے۔ آج اگر پاکستان کے ماہرین اقتصادیات اس مسئلہ پر اسلامی نقطۂ نگاہ سے غور کر کے حکومت کے تعاون سے ایک متبادل تجارتی نظام قائم کرنے کی کوشش کریں۔ تو یہ کوئی ناممکن امر نہیں ہے۔ لیکن اس کے تجربہ کے لئے حکومت کے جرأت مندانہ تعاون کی ضرورت ہے۔ میرے نزدیک اس صورت میں ایک بہت بہتر نظام قائم کیا جا سکتا ہے۔ اور غور و تدبر سے اس کی بین الاقوامی الجھنیں بھی دور کی جا سکتی ہیں۔

اسلامی حکومتوں کے زمانہ میں جبکہ مسلمان ممالک کی تجارت اپنے عروج پر تھی۔ غیر سودی نظام اقتصادیات کا ایک نہایت کامیاب اور امید افزا تجربہ بہت وسیع پیمانہ پر کیا جا چکا ہے۔ اگرچہ اس زمانہ میں بینک تو نہیں تھے۔ مگر بینکوں سے مشابہ انفرادی امانت خانے جگہ جگہ کھلے ہوئے تھے۔ اور تجارت کے فروغ میں یہ بہت ممد ثابت ہوتے تھے۔ چنانچہ مشہور امام فقہ حضرت امام ابو حنیفہ کا ذاتی بینک تاریخ اقتصادیات میں ایک امتیازی حیثیت کا مالک تھا۔ حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سالانہ کروڑوں روپے کی تجارت اسی امانت خانہ کے سر پر چلتی تھی۔ اس امانت خانہ سے حضرت امام ابو حنیفہ رح کسی بے اصول طریق پر یونہی رقم مستعار نہیں لے لیا کرتے تھے بلکہ اس رقم کا تصرف فقہ کے بعض معین اصول کی روشنی میں ہوتا تھا۔

حنفی فقہ کی رو سے امانت اور قرض کے ضائع ہو جانے کی صورت میں الگ الگ احکام ہیں۔ اگر ایسی امانت کسی طبعی یا غیر اختیاری حادثہ کے نتیجہ میں ضائع ہو جائے جس پر امانت رکھنے والے کو تصرف کا اختیار نہ ہو۔ تو امین اصل مالک کو امانت لوٹانے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ مثلاً کسی کے پاس روپوں کی تھیلی امانتاً رکھی ہو۔ اور رات گھر میں نقب لگ جائے اور وہ تھیلی چوری ہو جائے تو امانت رکھنے والا اس ضائع شدہ رقم کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو گا۔ مگر اس کے برعکس اگر اسے اس امانت پر تصرف کا اختیار ہو۔ تو وہ قرضہ حسنہ کہلائے گی۔ اور اس کے ضائع ہونے کے نتیجہ میں بہر حال مالک کو وہ رقم ادا کرنی پڑے گی۔ چنانچہ امانت اور قرض کے ضائع ہونے کی صورت میں مذکورہ بالا مختلف احکام کا اثر اسلامی اقتصادیات پر بہت ہی عمدہ پڑا

اور روپیہ رکھانے والے کو اس روپے کی محفوظ واپسی کی پختہ ضمانت صرف اسی صورت میں مل سکتی تھی جیسا وہ ایمن کو یا موجودہ اصطلاح میں بنک کو اس روپے پر تصرف کی اجازت دے دیتا تھا۔ خود قرض دینے والے کی بہبودی اسی میں تھی۔ اس طریق پر ان ابتدائی نوعیت کے بنکوں کو بڑی کثرت سے روپیہ قرض ملتا تھا اور جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے حضرت امام ابو حنیفہ کی کروڑوں روپے کی تجارت اسی طریق پر چلتی تھی۔

اگر یہ کہا جائے کہ بنکوں کو تو روپیہ محض سود کی لالچ میں ملتا ہے اگر سود نہ ہو تو بنکوں کو روپیہ ہی کون دے گا۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں اس مفروضہ کو غلط سمجھتا ہوں بنکوں کو روپیہ محض سود کی لالچ میں نہیں دیا جاتا بلکہ اس کا ایک بڑا بھاری محرک روپے کو محفوظ کرنا بھی ہوتا ہے اور اگر سود کی لالچ نہ بھی ہو تو بھی بنکوں کو روپیہ بہرحال ملتا رہے گا۔ گو یہ درست ہے کہ موجودہ نسبت سے بہت کم ہوگا۔ چنانچہ اس کا ایک ثبوت تو وہ تاریخی شہادت ہے جس کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے اور ایک زندہ ثبوت جماعت احمدیہ کا امانت گھر ہے جس میں اس سودی زمانہ میں بھی ایسے ہزارہا احمدی اپنا روپیہ رکھواتے ہیں اور جنہیں سود سے کوئی رغبت نہیں اور لاکھوں لاکھ روپیہ بغیر کسی سود کی لالچ کے اس امانت میں جمع رہتا ہے۔ اگر پاکستان میں بھی اسی طرز پر سوچ بچار کر کے سود کی کلیۃً ممانعت کر کے غیر سودی بنک کھول دئے جائیں اور غیر ملکی بنکوں سے بھی غیر سودی کاروبار کے بارہ میں سمجھوتے کر لئے جائیں تو یہ کوئی ناممکن العمل چیز نہیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ بنکوں میں جمع ہونے والے روپے کا ایک قابل ذکر حصہ مالکان کی طرف انفرادی طور پر تجارتی میدان میں پھینک دیا جائے گا اور آہستہ آہستہ بنکوں کا کاروبار موجودہ کی نسبت محض ایک حصہ رہ جائے گا۔ اس کے بالمقابل بنکوں کی جگہ رفتہ رفتہ بڑی بڑی شراکتیں لے لیں گی جن کا اجتماعی سرمایہ بنکوں کی طرح بڑی بڑی تجارتی اور صنعتی مہمات کو چلانے کا اہل ہوگا مگر سرمایہ متوسط طبقہ کے چھوٹے چھوٹے حصہ داروں میں بٹ جایا کرے گا۔ اور دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ سود کی ممانعت کی صورت میں بنک سود پر روپیہ دے کر تاجروں کے ایک طبقہ کو غیر معمولی تیز رفتاری کے ساتھ روپیہ کمانے میں مدد نہیں دے سکیں گے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ موجودہ کی نسبت روپیہ کا پھیلاؤ زیادہ عام اور متوازن ہوگا اور بڑی بڑی شراکتوں کے وجود میں آنے کی وجہ سے عظیم الشان صنعتوں کے شروع کرنے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔ اقتضائے حال کے مطابق میں جواب میں نہایت اختصار سے کام لے رہا ہوں ورنہ یہ مسئلہ ایسا ہے کہ ضرورت ہے کہ حکومتِ وقت ماہرینِ فن کے سیمینار اس موضوع پر بلوائے اور وہ مسئلہ کی تمام باریک در باریک پیچیدگیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں تاکہ یہ سہرا پاکستان کے سر بندھے کہ وہ اس تاریک سودی دور میں دنیا کے سامنے ایک صحت مند قابلِ رشک غیر سودی اسلامی نظام اقتصادیات کی عملی مثال پیش کرنے والا ہو۔

یہ تجربہ کوئی معمولی نوعیت کا تجربہ نہیں ہوگا بلکہ کوئی بعید نہیں کہ ایک غیر معمولی بین الاقوامی اہمیت اختیار کرے۔ جو لوگ کمیونزم کے بڑھتے ہوئے خطرہ کی وجہ سے مغرب کی روز افزوں سراسیمگی سے پوری طرح آگاہ ہیں (جکی مثال کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المسّ سے دی گئی ہے) ان کے لئے یہ باور کرنا کچھ مشکل نہیں ہوگا کہ ہو سکتا ہے اس نئے نظام کے راسخ ہونے اس بناء پر کہ اس میں کمیونزم کا مقابلہ کرنے کی سودی نظام کی نسبت بہت زیادہ صلاحیت موجود ہے آزاد دنیا کے کئی غیر مسلم ممالک بھی پاکستان کی پیروی کریں۔ مگر بدقسمتی سے نئی زمانہ مشرق کے اکثر ممالک دو بڑی لعنتوں کا شکار ہیں۔ (اوّل) مغرب کی اندھا دھند تقلید اور دوئم سوچ بچار کی دنیا میں خود اعتمادی اور جرأت کا کلّی فقدان۔ اور جب تک یہ دو لعنتیں ہمارے کندھوں کا بوجھ بنی رہیں گی ہمارے مقدر میں مغرب کی تقلید لکھی رہے گی۔ ہاں جاپان ایک ایسا مشرقی ملک ہے جس نے ان لعنتوں کا طوق اپنی گردن سے الگ کر کے آزاد ملک کی باہمی دوڑ میں ایک غیور اور آزاد ملک کی طرح حصہ لیا اور کئی میدانوں میں اپنے حریفوں کو شکست دے کر یہ ثابت کر دیا کہ مشرق اپنی خداداد لیاقتوں کے اعتبار سے دنیا کے کسی گورے یا کالے خطۂ ارض سے پیچھے نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ پاکستان بھی انشاء اللہ جلد یا بدیر ان لعنتوں سے آزاد ہو جائے گا اور ایک بہتر اسلامی نظام اقتصادیات کی عملی تصویر دنیا کے سامنے پیش کر کے اس میدان میں "ترقی یافتہ" ممالک کی رہنمائی کا فخر حاصل کرے گا۔ خصوصاً صدر ایوب کے انتہائی دلیرانہ اور عظیم الشان بنیادی جمہوریتوں کے تجربہ کے بعد یہ کوئی ناممکن بات معلوم نہیں ہوتی۔

(باقی)

مجلس انصار اللہ کا مالی سال

آخری تاریخ ۳۱ دسمبر ہے

جملہ اراکین مجلس انصار اللہ کی یاد دہانی کے لئے گزارش ہے کہ مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ تک ہر قسم کے چندے یعنی چندہ مجلس اشاعت لٹریچر۔ سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر۔ بجٹ کے مطابق سو فیصدی وصول ہو کر مرکز میں پہنچنے ضروری ہے۔ اراکین جائزہ لے لیں کہ انہیں سے کسی کے ذمہ کسی مد کا بقایا تو نہیں۔ اور اگر ہو تو اسے ادا کر دیں۔ تاکہ مالی سال ختم ہونے سے پہلے رقوم مرکز میں پہنچ جائیں اور آپ کی مجلس بقایا دار مجالس میں شامل نہ ہو اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے تاکہ آپ اس کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کر سکیں

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مرحومین کا جنازہ غائب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل احباب کے جنازہ غائب پڑھانے کے لئے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کو ارشاد فرمایا تھا جو انہوں نے گزشتہ جمعہ کی نماز کے بعد جنازہ غائب پڑھا دیا ہے۔

۱۔ افغانستان میں دو احمدی دوست جمعہ خان صاحب اور مسرور خان صاحب جس کی اطلاع مکرم صاحبزادہ محمد طیب صاحب نے دی ہے۔

۲۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب موصی۔ ۳۔ چوہدری محمد بخش صاحب چک 87/2 ج۔ب ضلع لائل پور۔ ۴۔ UDIN RADJO KANO پاؤنگ سماٹرا (انڈونیشیا)

۵۔ مکرم موسیٰ صاحب کراچی۔ ۶۔ خان بہادر محمد دلاور خان صاحب ریٹائرڈ ڈی سی

۷۔ چوہدری محمد شفیع صاحب شیر فروش ربوہ۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

غرباء کیلئے پارچات کی ضرورت

مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں بہت سے یتامیٰ بیوگان اور غرباء رہتے ہیں۔ ان کی وقتاً فوقتاً مناسب امداد کی جاتی ہے۔ میں مخیر احباب اور ذی استطاعت احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ حسب سابق ان غرباء کو یاد رکھیں۔ اور نئے یا مستعمل گرم یا سرد پارچات سے ان کی امداد کریں۔ کمبل یا گرم کوٹ بھجوا سکیں تو زیادہ مفید ہوگا۔ سردیاں شروع ہو چکی ہیں۔ اور غریب لوگ منتظر ہیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

آزاد کشمیر کے خدام کے لئے اطلاع

آزاد کشمیر کی مجالس خدام الاحمدیہ کی تنظیم اور بیداری کے لئے ایک نہائت ضرور اجلاس بتاریخ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۲ء بوقت پونے سات بجے رات جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یادگاری مسجد واقع فضل عمر ہسپتال میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں علاقہ مذکورہ کی مجالس کی بیداری کے لئے ضروری مشورے کئے جائیں گے۔ جن جگہوں پر اس وقت تنظیم قائم ہے وہاں کے خدام اور خدام کے علاوہ ایسے احباب جو اس بارہ میں مفید مشورے دے سکیں سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرماویں۔ (قاضی محمد برکت اللہ ایم اے قائد علاقہ آزاد کشمیر)

احباب ہوشیار رہیں

ایک شخص جس کا حلیہ درج ذیل ہے ضلع گوجرانوالہ کی مختلف جماعتوں میں احباب جماعت کو دھوکا اور فریب دے کر روپیہ بٹورنے کی خاطر پھر رہا ہے یہ شخص پہلے ضلع لائلپور میں بھی اسی طرح کرتا رہا ہے۔ جب اخبار الفضل میں اعلان ہوتا ہے تو ایک ضلع کو چھوڑ کر دوسرے ضلع میں چلا جاتا ہے۔

قد چھوٹا عمر ۳۲ سال رنگ سیاہ آنکھیں چھوٹی۔ ناک چپٹی۔ بات کرتے ہوئے اس کے ہونٹ کھنچ جاتے ہیں۔ جیسا کہ لقوہ ہو جاتا ہے۔ ایک ٹانگ تھوڑی سی دبا کر چلتا ہے سیاہ رنگ کی چھوٹی چھوٹی ڈاڑھی اور سر میں قدرے سفید بال ہیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

تصحیح اعلان چندہ جلسہ سالانہ الفضل مورخہ ۱۵ دسمبر میں زیر عنوان ۱۔ سو فیصدی وصولی غلطی سے بہاولنگر کی بجائے بہاولپور کا نام چھپ گیا ہے۔ اسی طرح عنوان ۲۔ سالانہ فیصد سے زائد وصولی کا آخری نام ڈھا نہیں بلکہ ڈھاکہ ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

جنوبی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

دو افراد کا قبولِ اسلام

(مرسلہ ایم جی ابراہیم صاحب سیکرٹری مشن کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر)

مسٹر ایم ایس کولا نے مشن ہاؤس میں "توحید باری تعالیٰ" پر لیکچر دیا یہ پہلے افریقن مسلمان ہیں جن کا ہمارے مشن کے ساتھ گہرا تعلق ہے ان کے لیکچر کو سننے کے لئے لوگ اتنی زیادہ تعداد میں آئے کہ مشن ہاؤس بظاہر ناکافی نظر آرہا تھا لیکچر کے بعد تبادلہ خیالات ہوا۔

تین اہم شخصیات مشن ہاؤس دیکھنے آئیں Mr. Limmie Edie جو عیسائی مذہب کے پیرو ہیں مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور ۲ یا ۳ گھنٹے تک مذہبی گفتگو کرتے رہے ان کے سوالات کے جوابات سیکرٹری صاحب مشن ہاؤس نے دیئے جن سے وہ اس قدر متاثر ہوئے کہ وہ بے ساختہ کہنے لگے کہ آج انھوں نے ایک نئی روشنی دیکھی ہے جس سے ان کا دل منور ہو چکا ہے

Mr. Ahmad Aladeen دو مرتبہ مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور ہر مرتبہ چار پانچ گھنٹے تک بیٹھے رہے۔ انھیں Mr. M. G. Ibrahim کی ریکارڈ کی ہوئی تقریر بعنوان "خاتم النبیین کی اہمیت" سنائی گئی جسے انھوں نے بڑے غور سے سنا۔ بعدازاں انھوں نے احمدیہ جماعت کے متعلق سوالات کئے جن کے جوابات پریذیڈنٹ صاحب نے دیئے۔

اسی طرح ایک اور دوست نے مکرم پریذیڈنٹ صاحب اور سیکرٹری صاحب مشن ہاؤس سے روحانی ارتقا اور اسلام کے بارہ میں لمبی گفتگو کی۔

"العصر" اور "البشریٰ" کی ایک ایک ہزار کاپی شائع کرکے تقسیم کی حضرت مسیحؑ کی معجزانہ ولادت اور موت اور صعود اور آسمان پر اٹھائے جانے وغیرہ کا قرآنی تعلیم کی روشنی میں رد۔ مسٹر ابراہیم صاحب نے پیش کیا جواب کے پہلے حصہ کی ایک ہزار کاپیاں شائع کرکے وسیع پیمانے پر تقسیم کی گئیں۔

دو قرآن مجید مفت تقسیم کئے گئے اور دو فروخت کئے گئے اور زیر رپورٹ مہینوں میں ۴۳ کتب تقسیم کی گئیں قرآن کریم اور عربی کی باقاعدہ کلاسیں مسٹر اے ایچ ابراہیم صاحب اور اسلام اور احمدیت کی کلاسیں مسٹر ایم جی ابراہیم صاحب کی زیر نگرانی جاری ہیں۔

دو افراد بفضلہ تعالیٰ بیعت کرکے داخل سلسلہ ہوئے۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر راولپنڈی سے سپیشل ٹرین

حسب سابق امسال بھی سپیشل ٹرین مورخہ ۲۴ دسمبر ۶۲ء بروز پیر بوقت ۳۰-۶ شام راولپنڈی سے روانہ ہوگی تمام احباب جماعت ہائے ضلع راولپنڈی و جماعتہائے ضلع کیمل پور ایبٹ آباد اور ہزارہ سے درخواست ہے کہ وہ اسی ٹرین سے سفر کریں جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے احباب مقام روانگی سے راولپنڈی کا ٹکٹ خریدیں اور پھر راولپنڈی سے ربوہ کا ٹکٹ حاصل کریں۔ ٹکٹ حاصل کرنے میں جماعت مقامی ہر ممکن مدد کرے گی۔

سپیشل ٹرین کا ٹائم ٹیبل یہ ہوگا:-

نام سٹیشن	آمد	روانگی
راولپنڈی	—	۳۰ — ۱۸
چکلالہ	۴۷ - ۱۸	۴۹ - ۱۸
گوجرخان	۵۳ - ۱۹	۲۰ - ۲۰
کالا	۵۲ ۲۱	۵ - ۲۲
جہلم	۱۴ - ۲۲	۲۴ — ۲۲
کھاریاں	۵۵ - ۲۲	۱۰ - ۲۳
لالہ موسیٰ	۰ — ۲۴	۲۰ — ۰
منڈی بہاؤالدین	۲۵ — ۱	۳۰ — ۱
ملکوال	۱۵ — ۲	۲۵ - ۲
پھلروان	۲۰ - ۳	۲۵ - ۳
بھلوال	۰ — ۴	۵ — ۴
سرگودھا	۵۵ — ۴	۲۵ — ۵
ہنڈیوالی	۵۸ - ۵	۰ — ۶
ربوہ	۳۰ — ۷	—

(نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

ضروری اعلان

ربوہ کے مالکانِ سکنی اراضی و مکانات متوجہ ہوں

مالکان سکنی اراضی و مکانات کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے یکم جولائی ۱۹۶۲ء سے ہاؤس ٹیکس Valuation بحساب A.L.V. کرکے حسب ذیل شرح سے ترقیاتی و تعمیراتی ریٹس تمام رہائشی پلاٹس تعمیر شدہ و غیر تعمیر شدہ پر عائد کرنے تجویز کئے ہیں۔

۱ خالی پلاٹس رہائشی:-

محلہ دارالرحمت و دارالصدر۔ -/۱۰ فی کنال

محلہ دارالبرکات -/۸ " "

بقیہ محلہ جات -/۶ " "

ب۔ خالی پلاٹس دکانات:-

۱۔ غلہ منڈی و گول بازار -/۱۲ فی ۱۰ مرلہ پلاٹ پر
زائد مرلہ پر -/۲ فی مرلہ

۲۔ بقیہ محلہ جات میں -/۶ فی ۱۰ مرلہ پلاٹ (زائد مرلہ پر -/۱ فی مرلہ)

ج تعمیر شدہ پلاٹس رہائشی:-

۱۔ تعمیر شدہ رہائشی پلاٹس پر خالی پلاٹس کی شرح پر ۲۵٪ اضافہ

د تعمیر شدہ پلاٹس و دکانات

خالی پلاٹس و دکانات کی شرح پر ۳۰۰٪ اضافہ۔

مندرجہ بالا ریٹس کے مطابق تشخیص مکمل ہو چکی ہے جو نو بجے صبح تا چار بجے شام دفتر ٹاؤن کمیٹی میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں اور اگر کسی کو تشخیص پر اعتراض ہو تو اس سے دفتر ٹاؤن کمیٹی کو ۳۱ر دسمبر ۶۲ء تک مطلع کیا جا سکتا ہے وقت کی قلت کے پیش نظر احباب کی خدمت میں فرداً فرداً بل نہیں بھجوائے جا سکتے لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اور مقامی احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ دفتر ٹاؤن کمیٹی میں اپنا حساب دیکھ کر مشخصہ ٹیکس کی ادائیگی مانعذ رسید کر دیں ۵ر جنوری ۶۳ء تک ادائیگی کی صورت میں دس فیصدی رعایت دی جائے گی۔

سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ

ربوہ میں ایک عمدہ مکان قابل فروخت

محلہ دارالصدر غربی میں ایک کوٹھی نما مکان ایک کنال زمین میں پختہ سیمنٹڈ قابل فروخت ہے مکانیت:- دو برآمدے ایک ہال تین کمرے ایک باورچی خانہ دو غسلخانے دو بیت الخلاء بجلی کی مکمل فٹنگ مکان بر لب سڑک ہے پانی میٹھا ہے چار دیواری پختہ ہے آج کل اس میں صاحبزادہ محمد طیب صاحب بطور کرایہ دار رہتے ہیں ایام جلسہ میں خاکسار اپنے مکان ہی پر ہوگا جو صاحب خریدنا چاہتے ہوں خاکسار سے مل لیں جو قیمت طے ہو نقد ادا ہوگی فوری ضرورت کے ماتحت فروخت کرنا چاہتا ہوں اس لئے قیمت زیادہ نہ ہوگی۔

خاکسار المشتہر ڈاکٹر مولا بخش امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کمشنری بازار

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں

ناشتہ اور کھانے کا انتظام

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں ناشتہ چائے اور کھانے وغیرہ کے لئے ربوہ ہوٹل گول بازار ربوہ میں تشریف لائیے احباب کے لئے عمدہ چائے مٹھائی اور مختلف قسم کے لذیذ کھانوں کا انتظام ہوگا احباب تشریف لاکر شکریہ کا موقع دیں۔

ملک عبدالرب

پروپرائٹر ربوہ ہوٹل گول بازار ربوہ۔ نزد مجید آئرن سٹورز

تعمیر مساجد میں حصہ لینے کی توفیق پانا بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے

ویسے تو ہر مخلص جو مساجد میں حصہ لیتا ہے جملہ احباب جماعت کی دعاؤں کا مستحق ٹھہرتا ہے لیکن جو درست ناساعد حالات کے باوجود اس نیکی کو مقدم رکھتے ہیں اور اسے احسان الٰہی سمجھتے ہیں وہ خاص طور پر ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں اسی سلسلہ میں مکرم ملک عبدالمالک صاحب راولپنڈی کی مثال قابل ذکر ہے آنمکرم تحریر فرماتے ہیں

"آپ کی آخری یاد دہانی والی چٹھی ملی بہت بہت شکریہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے میں اپنا وعدہ جو کہ میں نے تعمیر مسجد احمدیہ فرینکفورٹ کے لئے کیا تھا پورا نہ کر سکا جس کا میرے دل میں بڑا افسوس تھا اب اللہ تعالیٰ نے بہت ہی احسان کیا ہے اور مجھے اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے چنانچہ میں نے مبلغ -/۱۵۰ روپے آنمکرم کی خدمت میں بذریعہ منی آرڈر ۲۸/۱۱/۶۲ کو بھیج دیا ہے۔"

مکرم ملک صاحب موصوف کے لئے جملہ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

شکریۂ احباب

۱۔ میری لڑکی سعیدہ خالدہ کی وفات پر جن دوستوں نے زبانی و خطوط کے ذریعہ میرے غم کو کم کرنے کی کوشش کی ہے میں ان تمام دوستوں کا بہت ہی ممنون احسان ہوں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

(خاکسار محمد سعید انسپکٹر بیت المال)

۲۔ خاکسار کے قبلہ والد بزرگوار عبدالرحیم خان صاحب مرحوم درویش قادیان میں ۱۳ر اکتوبر کو وفات پا گئے ہیں اور ۴ر نومبر کو ایک سال بیمار رہنے کے بعد میری اہلیہ محمودہ بیگم وفات پا گئی ہے مرحوم کی وفات پر قادیان دارالامان کے درویشوں نے اور پاکستان اور بیرون پاکستان کے احمدی احباب نے کثرت کے ساتھ اظہار ہمدردی و افسوس کے خطوط ارسال فرمائے ہیں۔ میں ان تمام احباب کرام کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

(خاکسار خلیل الرحمٰن خان احمدی عربک ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول نمبر ا پشاور)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۶۲ کو حمیدہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر ایم ڈی کریم صاحب بھلوال کا نکاح محمد حفیظ صاحب ولد بابو غلام محمد صاحب ساکن بھکھ کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر خاکسار نے پڑھایا اسی دن بعد دوپہر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ڈاکٹر صاحب نے برات کے علاوہ بہت سے معززین کو صبح کا ناشتہ اور دوپہر کا کھانا پیش کیا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس تعلق کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد یوسف امیر جماعت احمدیہ بھیرہ)

تقریب رخصتانہ

میری لڑکی امۃ المومن سلمہ جس کا نکاح عزیزم ناصر علی بھٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر جیالوجیکل سروے آف پاکستان کوئٹہ ساکن جھنگ سے ہو چکا تھا مورخہ ۹ر دسمبر ۶۲ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی برات جھنگ سے اسی دن لاہور آئی اور بعد دوپہر واپس چلی گئی بہت سے مقامی احباب اس تقریب میں شامل ہوئے حضرت شیخ بشیر احمد صاحب نے بھی شمولیت فرمائی اور دعا فرمائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرماویں۔

(خاکسار احسان علی ڈاکٹر۔ ۱۷ اسکوڈ روڈ لاہور)

نوٹس اجلاس حصہ داران "دی اورنٹیل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ"

مورخہ ۲۹ر دسمبر ۶۲ء کارپوریشن کے دفتر واقع دفاتر تحریک جدید ربوہ میں حصہ داران کا سالانہ اجلاس تین بجے بعد دوپہر ہوگا اطلاعاً اعلان کیا جاتا۔

ایجنڈا درج ذیل ہے:۔

۱۔ رپورٹ بورڈ آف ڈائریکٹرز بابت کاروبار حسابات کارپوریشن برائے سال ۶۱-۶۲ء
۲۔ انتخاب ڈائریکٹران سال آئندہ
۳۔ تقرری آڈیٹرز سال آئندہ
۴۔ دیگر امور جنہیں پیش کرنا مناسب سمجھے۔

(چیئرمین اورنٹیل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کا ارشاد

"میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ تیس چالیس ہزار بلکہ ایک لاکھ تک چھپنا چاہیئے اور اس کی وسیع اشاعت ہونی چاہیئے"

(الفضل ۵ر جنوری ۵۶ء)

کیا آپ اس رسالہ کے خریدار ہیں۔ سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے

مینیجر الفرقان ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر
الشرکۃ الاسلامیہ کی طرف سے خاص تحفہ!
تفسیر سورۃ البقرہ
یعنی
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پر معارف اور پر حکمت نوٹوں کا مجموعہ

تفسیر سورۃ البقرۃ کے پہلے نو رکوع کی تفسیر۔ تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل کے نام پر پہلے شائع ہو چکی ہے بقیہ ۳۱ رکوع کی یہ تفسیر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ان پر معارف اور ایمان افروز نوٹوں پر مشتمل ہے جو حضور نے ۱۹۱۷ء اور ۱۹۲۳ء میں درس قرآن مجید کے دوران بیان فرمائے تھے، اور بعد میں حضور نے انہیں مرتب بھی کروایا۔ اس کے علاوہ اس میں وہ نوٹ بھی شامل کر لئے گئے ہیں جو حضور جلسہ سالانہ کی تقاریر اور اپنے خطبات میں بیان فرمائے ہیں امید ہے کہ احباب جماعت ان بیش بہا قیمتی معارف کے مجموعہ کو جلد حاصل کر کے ان سے مستفیض ہوں گے یہ تفسیر ۲۲×۲۶/۸ کے سائز پر پونے آٹھ سو صفحات پر مشتمل ہے ہدیہ فی نسخہ مجلد علاوہ محصول ڈاک -/۱۲ روپے ہے۔ اسٹمی خریدنے والوں کو خاص رعایت دی جائے گی۔

الناشر:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

نورکاجل کے متعلق
مفتی سلسلہ کی رائے

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

"نورکاجل بہت مفید پایا گیا اور لاہور کے کئی واقف کاروں نے میرے ذریعہ یہ کہہ کر منگوایا ہے کہ یہ بڑا اچھا سرمہ ہے"

جلسہ سالانہ پر ایک شیشی ضرور خریں،

تیار کردہ

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

سارے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھئے

سارے قرآن مجید کا ترجمہ بلا مدد استاد سیکھنے کے لئے خاکسار کا شائع کردہ مجموعہ کلید ترجمۃ قرآن مجید جس میں چار کتابیں ہیں معمولی قیمت پر حاصل کریں!

حکیم عبداللطیف شاہد

خورشید دواخانہ گولبازار ربوہ

اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں

مینیجر صاحب الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے!

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر جنرل اسمبلی فرماتے ہیں

"مجھے جب بھی ضرورت پیش آئی۔ دواخانہ خدمت خلق سے ادویات استعمال کیں اور انہیں مفید پایا"

احباب اس قومی ادارہ سے اپنی طبی ضروریات کو پورا کریں۔

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

سولہ دوائیں سب کیلئے

۱۔ "کیوریٹو": ۔ زکام۔ کھانسی۔ بخار۔ نمونیہ سردرد وغیرہ کے لئے ۔۵۰ پیسے ۲ روپے

۲۔ "بےبی ٹانک": ۔ بچوں کی ہر قسم کی کمزوری کی ایک معیاری دوا ۔۰۰ ۳

۳۔ "سپیشل ٹانک": ۔ خون کی کمی اور خاص کمزوری کے لئے ۔۰۰ ۵

۴۔ "جنرل ٹانک": ۔ تفکرات رنج وغم وغیرہ سے پیدا شدہ تکالیف کیلئے ۔۰۰ ۴

۵۔ "برین ٹانک": ۔ طلباء اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے ۔۰۰ ۳

۶۔ گولڈن ڈراپس: ۔ خاص کمزوری کا فوری اور بے ضرر علاج ۔۔ ۵

۷۔ سپیشل آئل: ۔ ایک مفید اور بہترین طلاء ۔۰۰ ۲

۸۔ لیکوریٹ: ۔ لیکوریا کا بفضلہ تعالیٰ کامیاب علاج ۔۰۰ ۴

۹۔ مینسیلین ۱ ۔
۱۰۔ مینسیلین ۲ ۔ } ایام خاص کی تکالیف کے لئے دو مجرب ادویات ۔۵۰ ۲

شعبہ حیوانات

۱۱۔ اکسیر اپھارہ: ۔ تسقل اور برسیم سے ہونے والے اپھارہ کی بفضلہ تعالیٰ کامیاب اور بے خطر دوا فی پیکٹ ۷۵/-

۱۲۔ "اکسیر منہ کھر": ۔ منہ کھر کی کامیاب دوا ۷۵/-

۱۳۔ "اکسیر کتار": ۔ بدہضمی۔ سوکھا پن اور دم کشی کی دوا ۔۰۰ ۱

۱۴۔ "اکسیر گل گھوٹو"۔ جانوروں کے گل گھوٹو کی دوا ۔۵۰ ۱

۱۵۔ "اختناق روک" خناق کی بہترین دوا ۷۵/-

۱۶۔ تریاق زہر باد: ۔ زہر باد کے لئے تریاق ۷۵/-

تفصیلات کے لئے پمفلٹ طلب کریں۔

ڈاکٹر راحت ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ہیڈ آفس ہیکو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

سانچی کے

عمدہ اور اعلیٰ پان کے لئے

سلام ٹی سٹال غلہ منڈی

ربوہ کو یاد رکھیں

تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی معاون تین روپے

گڑھتی

بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کیلئے ایک روپیہ

حب مسان

سوکھے بخار کی کامیاب دوا دو روپے

بچوں کی چونڈی

دستوں کو روکنے کی بہترین دوا ایک روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ

جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں

(مینیجر)

خصوصیت

حکیم الامت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور عالم اُکھڑا کا نسخہ جس کے ساتھ ساتھ ایک دوسری دوا بھی استعمال کرنے کی آپ نے ہدایت فرمائی۔

جس پر حضورؓ نے اپنے قلم مبارک سے دستخط فرمائے۔ المنار دواخانہ کے پاس موجود ہے۔

جو کہ شروع مارچ میں انشاء اللہ خالص ادویات کی فراہمی کے بعد تیار کرکے پبلک کی خدمت میں پیش کریں گے۔ ہم نے حکیم الامت حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مجربات خالص اجزاء کے ساتھ تیار کرکے پبلک کی خدمت میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سرمہ چشم نور: ۔ آنکھوں کی جملہ امراض کیلئے مفید ہے۔ قیمت دو روپے فی تولہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہماری دکان گولبازار سے حاصل کریں

المشتہر منیجر المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

اصحاب احمد جلد ۱۱ — سوانح حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ

نئی جلد حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب کی۔ ان کی اہلیہ محترمہ اور فرزند اکبر کے ایمان افروز قریباً ۴½ سو صفحات پر مشتمل جلسہ ۱۹۶۲ء پر ربوہ کے ہر کتب فروش سے مل سکیگی۔ قیمت ۴½ روپے

اصحاب احمد کے مفید کام کے متعلق بزرگان سلسلہ کی دس صفحات کے تبصروں میں سے تھوڑا سا حصہ درج ذیل کیا جاتا ہے: —

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء پر فرمایا: —
"ہمارے ہاں بھی صحابہ کے حالات محفوظ ہونے چاہئیں۔ ملک صلاح الدین صاحب لکھ رہے ہیں ... کم سے کم احمدیوں کو چاہیئے تھا کہ اپنے آباء کے نام یاد رکھتے۔ آپ لوگ تو قدر رکھیں گے ...!!"

(۲) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب دام عزہ نے رقم فرمایا: —
"رسالہ اصحاب احمد ... ملا ... وہ اتنا دلچسپ اور ایمان افروز تھا کہ اسے ختم کرنے کے بعد سویا۔ میں جماعت کے دوستوں اور خصوصاً نوجوان عزیزوں کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ اصحاب احمد کی جملہ جلدیں خرید کر ان کا مطالعہ کریں اور اپنے ایمانوں کو تازہ کریں ... انشاء اللہ ان کو ایک نئی روشنی ہوگی۔"

(۳) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دام عزہا تحریر فرماتی ہیں: —
"اللہ تعالیٰ آپ کے کام اور محنت اور اولادوں میں برکت دے اور یہ مبارک کام ... ہمیشہ ہمیشہ کیلئے یادگار ہو۔ آمین"

(۴) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں: —
"یہ کام آپ کا تاریخ احمدیت میں قیامت تک یاد رہے گا۔"

(۵) حضرت مرزا ناصر احمد صاحب فرماتے ہیں: — "بیحد مسرت ہوئی کہ سلسلہ کے ایک مخلص خادم ... مالی مشکلات کے باوجود ایک عرصہ سے ... اصحاب احمد کے نام سے کتب سلسلہ جاری کئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ... اپنی جناب سے ... فرمائے۔ آمین"

(۶) حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے رقم فرمایا: — "اس نوجوان کی ہمت افزائی کریں ... اللہ کرے میری آواز بیدار دلوں تک پہنچے۔" "میں نے ان کے کام کو دیکھ کر ان کی خوش قسمتی اور سعادت کا یقین کیا۔"

(۷) حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔ حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری۔ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعتہائے پشاور ڈویژن۔ جناب مرزا عبدالحق صاحب وکیل امیر صوبائی۔ جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر امیر جماعت لاہور۔ جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مجاہد سوئٹزرلینڈ سابق امام مسجد لنڈن۔ جناب سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اور بہت سے دیگر بزرگوں کے تبصرے جگہ کی قلت کے باعث درج نہیں کئے جا سکے۔

مینیجر اصحاب احمد احمدیہ بکڈپو دارالرحمت شرقی۔ ربوہ

روس کی طرف سے پاکستان کو تین کروڑ ڈالر قرض کی پیشکش

"مجھے چین جانے کی ابھی کوئی دعوت نہیں ملی" — صدر ایوب

ڈھاکہ ۱۹ دسمبر۔ صدر ایوب نے کل کراچی سے ڈھاکہ پہنچنے پر بتایا کہ روس نے پاکستان کو تین کروڑ ڈالر قرض کی پیشکش کی ہے۔ آپ نے عوام سے کہا کہ وہ تمام نہاد سیاستدانوں سے ہوشیار رہیں اور ان کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھیں۔ کیونکہ ان سے ملک کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ آپ نے کہا کہ ملک کو اس وقت ایک نازک صورت حال کا سامنا ہے اور عوام کو چاہیئے کہ وہ ملک کے استحکام کے لئے کام کریں اور اسے مضبوط بنائیں تاکہ پاکستان کا وقار بڑھے۔

صدر ایوب کل کراچی سے ڈھاکہ پہنچے تو عوام کے ایک بہت ہجوم نے ہوائی اڈے پر آپ کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ آپ نے ہجوم کی درخواست پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں مشرقی پاکستان کے حکام کے ساتھ سیلاب کی صورت حال پر تبادلہ خیالات کروں گا۔ صدر نے کہا کہ مسلسل سیلابوں اور طوفانوں سے مشرقی پاکستان کی معیشت کو زبردست نقصان پہنچا ہے اور عوام کو بڑی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں مگر یہ دیکھکر مجھے خوشی ہوئی ہے کہ مشرقی پاکستان کے عوام نے ان تمام آفتوں کا مقابلہ بڑی ہمت اور حوصلے سے کیا۔ آپ نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور سیلاب زدوں کی بحالی کے لئے ہر ممکن امداد دی جائے گی۔ سیلاب زدوں کی امداد کا کام بدستور جاری رہے گا۔ اور صوبے کی ترقیاتی کام میں کسی کی رکاوٹ پیدا نہیں ہونے دی جائے گی۔ صدر نے کہا کہ سیلاب زدوں کی بحالی کے لئے ابتدائی طور پر چار کروڑ روپے منظور کئے گئے ہیں جن کو تقسیم کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔ جب یہ رقم ختم ہو جائے گی۔ تو مزید امداد دی جائے گی۔ آپ نے ملک کی بلا روک ٹوک ترقی کے لئے امن اور استحکام کو ضروری قرار دیا اور عوام پر زور دیا کہ وہ انتشار پسندانہ سرگرمیوں سے گریز کریں۔

آپ نے کہا کہ عوام کو اپنی توانائی اور قیمتی وقت سیاسیات میں الجھ کر ضائع نہیں کرنا چاہیئے اس کے برعکس انہیں اپنی تمام تر توانائی ملک کی ترقی پر صرف کرنی چاہیئے۔ صدر ایوب نے کہا کہ اگر آئے دن ملک میں وزارتیں تبدیل ہوتی رہیں تو ہم اپنے اندرونی اور بیرونی مسائل کو حل کرنے کے قابل نہیں ہو سکیں گے۔

ایک صحافی نے صدر ایوب سے پوچھا کہ کیا چین نے پاکستان کے ساتھ جنگ نہ کرنے کی تجویز پیش کی ہے تو آپ نے اس کا نفی میں جواب دیا آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مجھے چین کا دورہ کرنے کی دعوت موصول نہیں ہوئی ہے۔

برطانیہ میں ساڑھے پانچ لاکھ مزدور بیکار

لاہور ۱۹ دسمبر۔ برطانوی دارالعوام نے گزشتہ ۲۲۵ کے مقابلہ میں ۳۱۵ ووٹوں سے برطانیہ میں بے روزگاری سے متعلق میکمیلن حکومت کی پالیسی کے خلاف تحریک ملامت مسترد کر دی بتایا گیا ہے کہ برطانیہ میں اس وقت ساڑھے پانچ لاکھ سے زائد مزدور بے کار ہیں۔

پاکستان، پولینڈ سے سفارتی تعلقات قائم کرے گا

وارسا ۱۹ دسمبر۔ پولینڈ کی سرکاری خبر رساں ایجنسی پاپ کی ایک اطلاع کے مطابق پاکستان اور پولینڈ نے آپس میں سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ایجنسی نے بتایا کہ دونوں ملکوں کے نمائندے سفیر کے عہدے کے ہوں گے۔

جب تک چین بھارتی علاقے خالی نہیں کرتا سرحدی بات چیت نہیں ہو سکتی

چین نے بھارت پر جارحانہ حملہ کیا ہے۔ شمالی ویٹ نام کے صدر کو پنڈت نہرو کا جواب

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے پھر کہا ہے کہ چین کے ساتھ سرحدی تنازعہ کے متعلق بات چیت صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے جبکہ چین سرحد پر ۸ ستمبر ۱۹۶۲ء سے پہلے کی حالت بحال کرنے اور موسم سرما میں بھارتی علاقے خالی کر دے۔ پنڈت نہرو نے یہ بات شمالی ویٹ نام کے صدر ہوچی منہ کے خط کے جواب میں کہی ہے۔ مسٹر ہوچی منہ نے ۲۵ نومبر کو پنڈت نہرو کو ایک خط میں چین اور بھارت کے درمیان سرحدی جھگڑے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جنگ بندی اور فوجوں کے انخلاء کے بارے میں چین کی تجاویز کو سراہا تھا اور کہا تھا کہ ان تجاویز پر عملدرآمد سے سرحدی تنازعہ کے تصفیہ میں مدد ملے گی۔ پنڈت نہرو نے اپنے جواب میں کہا کہ چین نے بھارت پر حملہ کر کے کھلی جارحیت کا ثبوت دیا ہے۔ اور اس نے جنگ بندی کے بارے میں جو تجاویز پیش کی ہیں ان پر چین کے حملہ اور اس کے نتیجہ بھارت کو جو جانی اور مالی نقصان پہنچا ہے۔ اسکی روشنی میں غور کیا جا سکتا ہے۔ تاہم پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ بھارت چین کی طرف سے یک طرفہ جنگ بندی اور فوجوں کے انخلاء کے اعلان کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔ دریں اثناء سیلون کے خاص نمائندے نے کولمبو میں چھ غیر جانبدار ممالک کی کانفرنس کی تجاویز بھارتی وزیراعظم کے حوالے کر دی ہیں۔ اور وہ آج پیکنگ روانہ ہو گئے جہاں وہ کانفرنس کی تجاویز چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی کو پیش کریں گے۔ سیلون کے نمائندے نے تجاویز کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔

امریکہ تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کی کوششوں میں مصروف ہے (کینیڈی)

واشنگٹن ۱۹ دسمبر۔ صدر کینیڈی نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان اور بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے اور وہ اس بات کی کوشش کر رہا ہے کہ تنازعہ کشمیر پر دونوں ملکوں کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہو جائے صدر کینیڈی نے جو ٹیلی ویژن انٹرویو دے رہے تھے کہا کہ امریکہ کو متعدد بین الاقوامی مسائل کا سامنا ہے جن میں مسئلہ کشمیر بھی شامل ہے جس کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ آٹھ سال عالمی امن کے لئے سخت خطرناک ہوں گے اگرچہ کیوبا کے بارے میں امریکہ کے عزم سے روس نے کوئی سبق سیکھا ہے لیکن ایک ذرا بھر غلطی بھی دنیا کو جنگ کے شعلوں میں لپیٹ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اور روس نے دنیا کو کمیونسٹ بنانے کی غرض جو مہم شروع کی ہے اس سے آئندہ آٹھ سال کے دوران عالمی امن کو سخت خطرہ لاحق رہے گا انہوں نے کہا کہ عالمی امن کو روس کے مقابلہ میں چین سے زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ چین اور روس کی توسیع پسندانہ پالیسیوں کے باعث اور دوسرے مغربی ممالک کے لئے ایک مشکل صورت حال پیدا کر دی ہے اور وہ اپنے دفاع سے غافل نہیں رہ سکتے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مغربی اور مشرقی بلاک کے رہنماؤں کے لئے ایک دوسرے کو سمجھنے کی جو ضرورت اب پیدا ہوئی ہے اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ اور اگر انہوں نے ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش نہ کی تو ایٹمی جنگ کے چھڑ جانے کا خطرہ ہے جس کے پہلے اٹھارہ گھنٹوں میں پندرہ کروڑ انسانوں کی جانیں تلف ہو جائیں گی۔

صدر ایوب سے بھارتی ہائی کمشنر کی ملاقات

کراچی ۱۹ دسمبر۔ پاکستان میں بھارت کے ہائی کمشنر مسٹر پرتھا سارتھی نے کل یہاں صدر ایوب اور وزیر صنعت مسٹر ذوالفقار علی بھٹو سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر پرتھا سارتھی نے ان ملاقاتوں کے دوران تنازعہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت کے درمیان مجوزہ بات چیت کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔

انتخاب امیر ضلع جھنگ

جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ کے امیر کا انتخاب ۲۳/۱۲/۶۲ کو مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں دن کے گیارہ بجے ہو رہا ہے۔ ضلع جھنگ کی تمام جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان اور امراء صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس اجلاس میں شمولیت اختیار فرمائیں۔

محمد بشیر احمد
امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ

"تاریخ احمدیت" حصہ سوم

جناب مولانا ابوالعطاء صاحب سابق مبلغ بلاد اسلامیہ و ایڈیٹر "الفرقان" کے تاثرات

(مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کا مکتوب گرامی کتاب "تاریخ احمدیت" کے نام) اخویم مکرم عزیزم مولانا دوست محمد صاحب فاضل! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ابھی ابھی تاریخ احمدیت جلد سوم دیکھی ہے۔ بہت لطف آیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر بخشے۔ آپکی ترتیب اور تدوین بہت عمدہ ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ میری طرف سے دلی مبارکباد قبول فرما دیں۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری" ۱۵/۱۲

مکتوب نویس اپنے مکمل نام اور پتہ سے اطلاع دیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک خط بھیجنے والی بہن نے اپنا نام صرف "ایس ایم" لکھا ہے۔ اور نہ ہی پتہ لکھا ہے۔ اگر وہ اپنے مکمل نام اور اپنے والد صاحب کے پتہ سے اطلاع دیں۔ تو ان کو حضور کے ارشاد کی اطلاع دی جائے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴